بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

رجسٹرڈ نمبر ۴۲۵

مادر المسیح ۱۱۵

قادیان ۱۷ راہ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پانچ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ آج حضور بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب تا حال بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ گو حالت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۱۳ راہ تبلیغ ۱۳۲۶ھ ش | ۲۰ ربیع الاول ۱۳۶۶ھ | ۱۳ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۷

کانگرس کی ذمہ واری

خبر ہے عبوری حکومت کے نو ممبروں نے وائسرائے کو خط لکھا ہے کہ ہمیں مطلع کیا جائے کہ مسلم لیگ کی قرارداد کراچی کے بعد وائسرائے اور حکومت برطانیہ کی پوزیشن کیا ہے۔ نو دستخط کنندگان۔ پنڈت نہرو۔ سردار پٹیل۔ مولانا آزاد۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد۔ مسٹر گوپال اچاریہ۔ مسٹر جگ جیون رام۔ سردار بلدیو سنگھ مسٹر بھابھا اور ڈاکٹر جان متھائی ہیں۔ گویا کانگرس کے چوٹی کے لیڈر اس گروہ میں شامل ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ خط کے مضمون کو پردہ اخفاء میں رکھنے کے لئے سب سے حلف رازداری لئے گئے ہیں۔ اس سے دو سوال پیدا ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ کانگرس کے لیڈر جب اسمبلی کے ہال میں تقریریں چھوڑتے ہیں۔ تو وہ اس حقیقت کو کیوں فراموش کر دیتے ہیں۔ کہ آخر چار و ناچار ان کو وائسرائے اور برطانوی حکومت ہی کے آگے سر جھکانا پڑے گا۔ ان کی تقریریں سنیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ساری خدائی گویا انہی کے سہارے پر آ رہی ہے۔ اور ان کی مرضی کے بغیر اب دنیا ایک قدم آگے نہیں چل سکتی۔ مگر جب ان کے عمل دیکھیں۔ تو یہ ہیں کہ مسلم لیگ کے ایک ذرا سے ریزولیشن نے ان کو اتنا بوکھلا دیا ہے۔ کہ وائسرائے چھوڑ لنڈن تک فریاد لے جائی جا رہی ہے۔ ہمیں تو اس دورنگی کا مطلب خاک سمجھ میں نہیں آیا ؎

پاؤں پڑتا ہے کہیں آنکھ کہیں پڑتی ہے
سب کی ہے تجھ کو خبر اپنی خبر کچھ بھی نہیں

دوسرا سوال جو لازماً پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ خط کے مضمون کو پردۂ اخفاء میں کیوں رکھا گیا ہے۔ جب معاملہ تمام ملک سے تعلق رکھتا ہے۔ تو پھر پردہ کس سے کیا گیا ہے کیا اس سے ظاہر نہیں ہوتا کہ کانگرس کے دعاوی کہ وہ تمام ہندوستان کی نمائندہ ہے سراسر غلط ہیں مسلم لیگ سے اگر اسکو اختلافات ہیں تو چاہیئے تھا۔ کہ وہ اپنے اختلافی معاملات تمام ملک کے سامنے رکھتی۔ اور اس طرح برطانیہ سے در پردہ سازباز کرنے کی کوشش نہ کرتی مسلم لیگ اگر فرقہ وارانہ جماعت ہے تو کانگرس ایسی حرکات کے باوجود کس اصول انصاف کے مطابق غیر فرقہ وارانہ بنتی ہے۔ کانگرس کے لیڈروں نے اس حرکت سے ملک کے ایک بڑے حصہ کو پہلے سے بھی زیادہ بدظن کر دیا ہے۔ کیونکہ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس معاملہ میں وہ دیانتداری کے اصولوں کی ذرا پروا نہیں کرتی۔ ہم اسکو بچپن تو نہیں کہہ سکتے۔ مگر عاقبت نا اندیشی ضرور کہیں گے دامن کی اوٹ میں سودابازی کا یہ دقیانوسی طریقہ جو گھوڑوں کے سوداگر اب بھی کہیں کہیں استعمال کرتے ہیں۔ ملک کی ایسی ذمہ وار جماعت کو اختیار نہیں کرنا چاہیئے۔ اس وقت سارے ملک کا اہم ترین مسئلہ زیر غور ہے۔ کانگرس نے اس مسئلہ کو حل کرنے کی ذمہ واری خود اپنے سر لی ہے۔ ان کو اپنی ذمہ واری کا احساس ہونا چاہیئے۔ اور اس طرح اپنا اعتماد نہیں کھونا چاہیئے۔

کانگرس کی کمی ذہنیت کا اس سے بھی ثبوت ملتا ہے۔ کہ اب اس نے والیان ریاست سے بلا شرط سمجھوتہ کرنے کی ٹھان لی ہے حالانکہ کانگرس کے شور انگیز دعاوی مسلم لیگ کی نسبت والیان ریاست کے خلاف کہیں زیادہ تھے۔ والیان ریاست کی آبادی کو جو ہندوستان کی مجموعی آبادی کے ایک بہت بڑے تناسب پر مشتمل ہے۔ اس طرح خلاف توقع اور اچانک فروخت کر دینا ظاہر کرتا ہے۔ کہ کانگرس کے مدنظر ہندوستانی عوام کی آزادی نہیں ہے۔ بلکہ وہ محض ایک ایسی حکومت ہندوستان پر مسلط کرنے کی خواہشمند ہے۔ جس میں اقتدار کی کنجیاں صرف سورن ہندوؤں کے ہاتھوں میں رہیں۔ اور جس حصہ ملک کی راہ نمائی لیگ کر رہی ہے۔ یعنی مسلمانوں کی اکثریت اسکو جس طرح ہو سکے دبائے رکھے اور وہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ریاستوں کی کثیر آبادی کو دائمی غلامی میں جکڑے رکھنے کو بھی گوارا کر سکتی ہے۔ ایسے وقت میں مسلم لیگ کی طرف دست تعاون بڑھانا کانگرس کی نیک نیتی ظاہر کرنے کے لئے زیادہ بہتر ہوتا۔ برطانیہ سے مسلم لیگ کو عبوری حکومت سے نکالنے کا مطالبہ بھی کانگرس نے جو کیا ہے نہایت ہٹ دھرمی پر مبنی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ الزام تو کانگرس پر ہے کہ اس نے ۱۶ مئی کے کیبنٹ مشن کے اعلان کو تسلیم نہیں کیا۔ جب کہ اس کے ۱۶ جنوری والے مشروط ریزولیشن سے بھی ثابت ہوتا ہے لیکن ان مطالبہ لیگ کو نکالنے کا کیا جا رہا ہے حالانکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ کانگرس ہی نے برطانوی اعلان کو نہیں مانا۔ اسے خود فوراً عبوری حکومت کو چھوڑ کر نکل جانا چاہیئے۔ کیونکہ عبوری حکومت کے قیام کی بنیاد تو اسی اعلان پر ہے جس کو من و عن قبول کرنے سے وہ ہچکچاتی ہے۔ اور اس میں طرح طرح کے پیچ اور گنجلک ڈال رہی ہے ؛

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

ضروری اعلان

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر فروری ۱۹۴۷ء مجریہ اخبار الفضل ۱۱ر فروری ۱۹۴۷ء میں تعمیر کی غرض سے زمینوں کے خرید و فروخت کے سلسلہ میں حسب ذیل اعلان فرمائے ہیں:۔

(۱) میں نے آج سے نو سال پہلے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ آئندہ محلوں کی اندرونی گلیاں ۲۰ فٹ سے کم نہ ہوں۔ محلہ کے اردگرد سے گذرنے والی سڑک ساٹھ فٹ اور درمیان سے گزرنے والی پچاس فٹ سے کم نہ ہو۔

(۲) اس خطبہ کے ذریعہ تمام دوستوں میں یہ اعلان کر دیتا ہوں۔ کہ وہ تمام لوگ جنہوں نے گذشتہ نو سال کے عرصہ میں کوئی زمین فروخت کی ہے۔ وہ فوراً امور عامہ میں اپنے اپنے نام نوٹ کرا دیں۔ اور فروخت کردہ زمین کی تفصیل لکھ کر دیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے۔ تو ان کے متعلق سمجھا جائے گا۔ کہ وہ جماعت کے باغی ہیں۔ اور ان سے تعلقات منقطع کر لئے جائیں گے۔

(۳) جو میں نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ لوگ جنہوں نے نو سال کے اندر اندر کوئی زمین فروخت کی ہو۔ یا خریدی ہو۔ وہ اپنے نام امور عامہ میں نوٹ کرا دیں۔ اور بتائیں کہ انہوں نے اپنی زمینوں میں رستوں کو مدنظر رکھا ہے یا نہیں۔

احباب حضور کے ان اعلانوں کو مدنظر رکھ کر اس کی تعمیل میں فوراً اپنے اپنے نام نظامت امور عامہ میں تفصیل کے ساتھ نوٹ کرا دیں۔ (ناظر امور عامہ)

ایک مبشر خواب

بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کے بعد عرض گذار ہوں۔ کہ مجھے چند دن کچھ شکوک پیدا ہو گئے تھے۔ لیکن اب خدا نے وہ تشویش بذریعہ ایک خواب دور کر دی ہے۔ خواب مندرجہ ذیل ہے۔

رات کا پچھلا حصہ تھا۔ کہ مجھے خواب میں نظر آیا۔ کہ آپ ہماری بیٹھک میں آکر قالین پر گدیلے سے سہارا لگا کر بیٹھ گئے ہیں۔ آپ کی موجودگی سے ایسی روشنی کمرہ میں ہوئی۔ جیسی کہ ایک سو طاقت والے بلب کی ہوتی ہے۔ بلکہ اس سے کہیں تیز۔ میں ادھر ادھر دیکھتا ہوں۔ کہ کہیں لیمپ یا چراغ ہے۔ لیکن کوئی لیمپ وغیرہ نظر نہ آیا۔ مگر آپ کا چہرہ مبارک چمک دمک کر رہا تھا۔ اور میں لوگوں کو چپکے چپکے بتا رہا تھا۔ کہ یہ ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کہتا ہوں کہ اسی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اگر آج نہ ہو گے۔ تو آخر میں شامل ہونا پڑیگا۔ اور مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ حضور کے آنے سے مجھے کچھ خزانہ حاصل ہوا ہے۔ پتہ نہیں کس قسم کا۔ واللہ اتنی خوشی حاصل ہوئی تھی۔ جتنی کہ کبھی نہیں ہوئی۔ اب میرے دل میں یقین واثق ہو گیا ہے۔ اب کوئی شک وغیرہ نہیں۔ اب آپ میرے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد طفیل خاں بھٹی ساکن سارچور تحصیل ٹبالہ ضلع گورداسپور

دو اور مجاہدین لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۱۲ر فروری۔ آج بذریعہ تار چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن اطلاع دیتے ہیں کہ

مکرم غلام مرتضیٰ صاحب بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اور مکرم منیر احمد صاحب بخیریت کل لنڈن پہنچ گئے۔

خدام الاحمدیہ سپورٹس ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان ٹورنامنٹ۔ بروز ہفتہ بتاریخ ۱۵ر فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ (انشاء اللہ) جس میں مندرجہ ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوں گے۔

فٹ بال۔ والی بال۔ ہاکی۔ کبڈی۔ رسہ کشی۔ ۱۰۰ گز کی دوڑ۔ سائیکل کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ کشتی۔ تیر اندازی۔ اور غیل اندازی۔ پروگرام حسب ذیل ہوگا۔

والی بال

بورڈنگ تحریک جدید ۲/۱۵/۴۷
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ
دارالعلوم و دارالشکر ۲/۱۷/۴۷
دارالرحمت و دارالیسر ۲/۱۵/۴۷
دارالفضل و دارالسعۃ ۲/۱۸/۴۷ فائنل
فضل عمر ہوسٹل ۲/۱۶/۴۷
مسجد مبارک دارالانوار بورڈنگ جامعہ ۲/۱۷/۴۷
دارالبرکات شرقی و غربی ۲/۱۶/۴۷

فٹ بال

دارالفضل و دارالسعۃ
فضل عمر ہوسٹل ۲/۱۵/۴۷
دارالرحمت و دارالیسر ۲/۲۰/۴۷
دارالعلوم و دارالشکر ۲/۱۶/۴۷
بورڈنگ تحریک جدید ۲/۲۵/۴۷ فائنل
مسجد اقصیٰ۔ فضل۔ دارالفتوح۔ ناصر آباد ۲/۱۷/۴۷
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ۔ دارالشیوخ ۲/۲۰/۴۷
مسجد مبارک دارالانوار بورڈنگ جامعہ ۲/۱۹/۴۷

ہاکی

مسجد مبارک دارالانوار۔ بورڈنگ جامعہ
دارالبرکات شرقی و غربی ۲/۱۵/۴۷
دارالعلوم و دارالشکر ۲/۱۷/۴۷ فائنل
دارالفضل و دارالسعۃ ۲/۲۱/۴۷
فضل عمر ہوسٹل ۲/۱۹/۴۷
دارالرحمت و دارالیسر

کبڈی

مسجد اقصیٰ مسجد فضل۔ دارالفتوح ناصر آباد ۲/۱۶/۴۷
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ
دارالفضل و دارالسعۃ ۲/۲۰/۴۷ فائنل
فضل عمر ہوسٹل ۲/۲۲/۴۷
دارالرحمت و دارالیسر
مسجد مبارک۔ دارالانوار
بورڈنگ جامعہ ۲/۲۲/۴۷

رسہ کشی

دارالفضل و دارالسعۃ۔
مسجد اقصیٰ۔ فضل۔ فتوح۔ ناصر آباد ۲/۱۶/۴۷
مسجد مبارک ۲/۲۲/۴۷ فائنل
فضل عمر ہوسٹل
دارالرحمت و دارالیسر ۲/۲۱/۴۷

۱۰۰ گز کی دوڑ۔ سائیکل کی دوڑ۔ اونچی چھلانگ لمبی چھلانگ۔ کشتی۔ تیر اندازی۔ اور غیل اندازی ۱۸ر فروری بروز جمعہ کو ہوگی۔

ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

(۱) اس ٹورنامنٹ میں صرف اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حصہ لے سکتے ہیں۔ (۲) اراکین سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی عمر ۱۵ سے چالیس سال تک کے درمیان ہے۔ چالیس سال سے زائد عمر کے ایسے لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ جو بعض وجوہات کی بنا پر مجلس کے باقاعدہ اراکین شمار ہوتے ہیں۔ (۳) ایسے لوگ جو قادیان میں دس دن سے زائد چھٹی پر آئے ہوئے ہیں۔ وہ جس محلہ میں ٹھہرے ہوئے ہوں۔ وہاں کی مجلس کے رکن شمار ہوں گے۔ اور اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے سکتے ہیں۔ (۴) تمام میچ ٹھیک پونے پانچ بجے شروع ہو جایا کریں گے (۵) وقت مقررہ سے دس منٹ سے زائد دیر کرکے آنے والی ٹیم ہاری ہوئی تصور کی جائیگی۔ (۶) تمام مقابلے تعلیم الاسلام کالج کی گراؤنڈز میں ہونگے۔ (۷) کھیل کے میدان میں ریفری کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ جس کی کوئی اپیل نہ ہوگی۔ (۸) کھیل کے دوران میں جھگڑا کرنے والے کھلاڑی کو باہر نکال دیا جائیگا۔ (۹) صدر کمیٹی کو پروگرام بدلنے کا ہر وقت اختیار ہوگا۔ (۱۰) محلہ جات کی تقسیم۔ نقشہ جات تنظیم احزاب سالہائے گذشتہ و موجودہ کے مطابق صحیح سمجھی جائے گی۔

(مہتمم ذہانت و صحت جسمانی)

سرورِ کائنات کے تبلیغی خطوط

فرمانروایانِ عالم کے نام

(۴)

حضور کا پانچواں خط
حارث غسانی والیٔ سرحد شام کے نام

حارث بن ابی شمر غسانی جو حدود شام کا رئیس تھا۔ اور رومیوں کے ماتحت اطراف کے عربوں میں حکومت کرتا تھا۔ اسے حضور نے ذیل کا مکتوب بھیجا۔

سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ و اٰمن بہ وصدق وانی ادعوک ان تومن باللہ وحدہ لاشریک لہ یبقیٰ لک الملک"

ترجمہ۔ سلامتی اس پر جو ہدایت کی پیروی کرتا اس پر ایمان رکھتا۔ اور اس کی تصدیق کرتا ہے میں تمہیں خدائے واحد پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں۔ تیرا ملک تیرے پاس باقی رہے گا۔

حارث غسانی حضور سرورِ عالم کے مکتوب گرامی کو سنکر بہت برہم ہوا۔ اور کہا کس کی مجال ہے کہ میرے ملک کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔ میں خود اس کا مقابلہ کرونگا چنانچہ فوج کی تیاری کا حکم دیا۔

مسلمان بھی ہر وقت اس کے حملہ کے منتظر رہتے تھے۔ چنانچہ اسی لئے موتہ اور تبوک وغیرہ کی لڑائیاں پیش آئیں۔

حضور کا چھٹا خط
ہوذہ بن علی شاہ یمامہ کے نام

ہوذہ بن علی کے پاس حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلیط بن قیس انصاری کو ذیل کا مکتوب دے کر بھیجا۔

واعلم ان دینی سیظہر الیٰ منتھی الخف والحافر فاسلم تسلم واجعل لک ما تحت یدیک

ترجمہ۔ واضح ہو کہ میرا دین جلد ہی عرب وعجم کی حدود تک پہونچ جائے گا۔ اور غلبہ حاصل کرے گا۔ اس لئے اسلام قبول کر تا تو سلامت رہے۔

جب حضرت سلیط بن قیس انصاری ہوذہ کے پاس پہونچے۔ تو اس نے ان کی بہت قدر و منزلت کی۔ حضور کے خط کو انتہائی احترام سے لے لیا۔ اور سنکر بہت خوش ہوا۔ اور حضرت سلیط جب وہاں سے رخصت ہونے لگے۔ تو انہیں کپڑے اور دیگر اشیاء بطور ہدیہ حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے دیں اور حضور کے خط کے جواب میں لکھا۔

"آپ جس دین کی طرف بلاتے ہیں وہ بہت اچھا ہے۔ میں اپنی قوم میں مشہور خطیب اور شاعر ہوں۔ اگر آپ مجھے بھی شریک حکومت کرلیں۔ تو میں آپ کی پیروی کے لئے تیار ہوں۔

حضرت سلیط رضی اللہ عنہ جب حضور کے پاس یہ جواب لے کر آئے۔ تو حضور نے پُر جلال انداز میں فرمایا۔

"ایسی حالت میں اگر وہ ایک چپہ زمین کا بھی طلب کرے۔ تو میں اسے ہرگز نہ دوں گا وہ اور اس کا ملک سب فنا ہو جائیگا"

چنانچہ خدا کے اس عظیم القدر نبی کے مبارک دہن سے نکلے ہوئے یہ پُر شوکت الفاظ کس شان سے پورے ہوئے کیونکہ ہوذہ نے اسلام کی صداقت کا اعتراف کرنے کے باوجود اس کی قبولیت کی سعادت حاصل نہ کی۔ چنانچہ وہ اس واقعہ کے دوسرے سال ہی دنیا سے نامراد چلا گیا۔

مندرجہ بالا خطوط حضور نے ۶ھ کے آغاز میں بھیجے تھے۔ اس کے بعد بھی متواتر ان تبلیغی خطوط کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ ۷ھ ہجری کو حضور نے ذیل کا مکتوب لکھا

حضور کا ساتواں خط
منذر بن ساوی حاکم بحرین کے نام

مکتوب کی ابتدائی سطور یہ ہیں۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ من محمد الرسول الی منذر بن ساوی السلام علیک فانی احمد اللہ الیک الذی لا الٰہ الا ھو واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ"

ترجمہ۔ میں خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔ اللہ کے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے منذر بن ساوی کے نام۔ تم پر سلامتی ہو۔ میں تجھ سے اس خدا کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جس کا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ اس خدائے واحد کے سوا کوئی لائق پرستش نہیں۔ اور محمد خدا کا بندہ اور اس کا رسول ہیں۔ چنانچہ حضور سرورِ کائنات کے اس مکتوب کے بموجب منذر بن ساوی نے اسلام جیسی بے بہا دولت سے مالا مال ہونا اور اس نور سے اپنے قلب و جگر کو روشن کرنا سعادت دارین یقین کیا۔ اور پوری سعادت مندی کے ساتھ محبت بھرے انداز میں حضور کے خط کے جواب میں لکھا۔

"یا رسول اللہ حضور کا مکتوب گرامی شرف صدور لایا۔ میں اس سے قبل حضور کا وہ نامۂ مبارک بھی دیکھ چکا ہوں۔ جس کے ذریعہ حضور نے اہل بحرین کو دعوت اسلام دی ہے۔ میں پرشاد رغبت اسلام لاتا ہوں۔ اہل بحرین میں سے بعض مشرف باسلام ہو چکے ہیں۔ اور بعض ابھی کفر کی حالت پر قائم ہیں۔ یہ ملک میں پارسی اور یہود آباد ہیں۔ حضور ارشاد فرمائیں میں ان کے متعلق کیا کروں"

حضور کا آٹھواں خط
ہلال بن امیہ رئیس بحرین کے نام

اسلم انت فانی احمد الیک اللہ الذی لا الٰہ الا ھو لا شریک لہ وادعوک الی اللہ وحدہ تومن باللہ وتطیع وتدخل فی الجماعۃ فافعل خیرلک والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔

(ترجمہ) سلامتی ہو تم پر میں تجھ سے خدائے واحد کی حمد بیان کرتا ہوں۔ اور میں تمہیں اسی کی طرف بلاتا ہوں۔ خدا پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی اطاعت قبول کرو۔ جماعتی سلک میں منسلک ہونا تمہارے لئے بہتر ہے سلامتی اس پر جو ہدایت کو مانے

چنانچہ اس کو بھی خدا نے اسلام قبول کرنے کی سعادت بخشی۔ اور ایمان لے آیا۔

حضور کا نواں خط
جیفر حاکم عمان اور اس کے بھائی کے نام

سلام علیٰ من اتبع الھدیٰ اما بعد فانی ادعوکما بدعایۃ الاسلام اسلما تسلما فانی رسول اللہ الی الناس کافۃ لانذر من کان حیا ویحق القول علی الکافرین وانکما ان اقررتما بالاسلام ولیتکما وان ابیتما ان تقرا بالاسلام فان ملککما زائل عنکما

ترجمہ۔ سلامتی اس پر جو ہدایت کو مانے اس کے بعد میں تم دونوں بھائیوں کو اسلام کی طرف بلاتا ہوں۔ اگر اسلام قبول کرلوگے امن میں رہوگے۔ خدا نے مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف پیامبر بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ جو زندہ ہے۔ اسے آگاہ کروں۔ اور کافروں پر اتمام حجت کروں۔ اگر تم اسلام لے آؤ گے تو میں تمہیں اس جگہ کا والی بنا دونگا۔ اگر انکار کروگے تو تمہارا ملک تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔

یوم مصلح موعود

یوم مصلح موعود ۲۰ فروری ۱۹۴۷ء بروز جمعرات مقرر ہے۔ احباب کرام مطلع رہیں۔ (مرزا وسیم احمد)

چنانچہ حضور کے اس مکتوب گرامی کا ان کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ انہوں نے اسلام کے نور سے اپنے سینوں کو منور کرنا سعادت سمجھا۔ اور حضور کے حلقہ بگوشوں میں داخل ہو گئے۔

حضور کا دسواں مکتوب شاہانِ حمیر کے نام

یہ خط حضور نے دس ہجری میں لکھا۔

"سلم انتم ما امنتم باللہ ورسولہ وحدہٗ لاشریک لہ بعث موسیٰ بایاتہ وخلق عیسیٰ بکلماتہ قالت الیھود عزیر ابن اللہ وقالت النصاریٰ ثالث ثلاثہ عیسیٰ ابن اللہ"

ترجمہ:۔ سلامتی ہو تم پر جبتک خدا اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ بے شک خدا ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے موسیٰ کو اپنے نشانات کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ اور عیسیٰ کو اپنے حکم سے پیدا کیا۔ مگر یہود کہتے ہیں۔ عزیر خدا کا بیٹا ہے۔ نصاریٰ کہتے ہیں تین میں سے ایک خدا کا بیٹا ہے۔

اس مکتوب کے ملنے پر شاہانِ حمیر نے حضور کی دعوت پر سرِ تسلیم خم کیا۔ اور اسلام لاکر ان عظیم الشان فضلوں کے وارث بنے جو خدا کی جماعتوں کے لئے مخصوص ہیں۔

معزز قارئین! یہ ہیں وہ مکتوبات جو آمنہ کے یتیم اور مکہ کے امی ہاں اس رسول عربی (فداہ امی وابی) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شاہانِ وقت اور رؤساء کو ارسال فرمائے۔ تاریخ وسیر میں جا بجا ان کے تذکرے موجود ہیں غور طلب امر یہ ہے۔ کہ حضور سرورِ کائنات نے کن حالات میں یہ خطوط تحریر فرمائے۔ اور جن کو بھیجے وہ کس جاہ وجلال کے مالک تھے۔ اور طرز نگارش کس قدر اچھوتی اور انوکھی ہے۔ حضور کو مکہ وحنین جیسے پر صعب معرکے درپیش ہیں۔ ان افکار و مصائب کے ہجوم میں بالکل یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ایک عظیم الشان جرنیل جو ہر طرف سے دشمنوں کے نرغے میں گھرا ہوا شمشیر و قلم تھامے میٹھی بھبر جاں نثاروں کو لئے ان مسلسل وپیہم حملوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کر رہا ہے جو

اسلام کے لئے ایک احمدی نوجوان کی شاندار قربانی

قرون اولیٰ کی اسلامی تاریخ میں اس قسم کی مثالیں موجود ہیں۔ کہ ایک نوجوان کی شادی کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے۔ نکاح خوانی کی تاریخ مقرر ہو چکی۔ یا نکاح بھی ہو گیا۔ مگر دلہن کا رخصتانہ ہونے والا تھا۔ یا رخصتانہ ہوئے چند ہی روز گزرے تھے۔ کہ کوئی اہم مہم پیش آگئی۔ اور وہ نوجوان انتہائی مسرت اور شادمانی کے ساتھ اس میں شریک ہو کر جہاں اسے بھیجا گیا۔ منہ مانگی خوشی اسے اپنی انتہائی خوش قسمتی سمجھتا ہوا روانہ ہو گیا مسلمانوں میں جب تک ایسے فداکار موجود رہے اسلام چار دانگ عالم میں پھیلتا گیا۔ شوکت اور عظمت مسلمانوں کی لونڈی بنی رہی۔ اور اسلامی پرچم بلند سے بلند تر ہوتا گیا۔ لیکن جب خدمتِ اسلام کے جذبہ کی جگہ تن آسانی اور عیش کوشی نے لے لی۔ ذاتی آرام وآسائش کی خاطر مجاہدانہ زندگی کو بالائے طاق رکھ دیا گیا۔

---

۴ اور ہر قسم کے حالات میں اس مقصد عظیم کی تکمیل میں ہمہ تن مصروف ہے۔ تواریخ کی ورق گردانی کرو۔ داعیانِ مذاہب کی سیرت کا ایک ایک صفحہ دیکھ جاؤ۔ آپ کو پوری انسانی تاریخ میں ایک بھی تو پیشوا اس عزم اور جاہ وجلال کا نہ ملے گا جو کس مپرسی کی حالت میں خدائے عزوجل کے پیغام کو دیوانہ وار پہنچانے میں یوں ہمہ تن مصروف ہو۔ صرف اس لئے کہ تا۔ اس کے خدا کی بادشاہت کا پرچم چار دانگ عالم میں شاندار طریق سے لہرائے۔ یہ صرف ہمارے آقا کا ہی حصہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَبْدِكَ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

خاکِ رہگذر نذیر احمد ریاض واقفِ زندگی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق بدر الفضل کو مخاطب کیا جائے (ایڈیٹر)

خدا تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور اس کا دین پھیلانے سے جی چرانے والے لوگ پیدا ہو گئے۔ تو مسلمانوں پر تنزل اور ادبار کے بادل چھا گئے۔ اور وہ نیچے ہی نیچے گرتے چلے گئے حتیٰ کہ تحت الثریٰ میں جا پہنچے۔

یہاں تک حالت پہنچ چکی تھی۔ کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ نے اپنی قوت قدسی سے ایسی جماعت تیار کر دی ہے۔ کہ آج محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اسی کی عطا کی ہوئی توفیق سے قرون اولیٰ کے مسلم نوجوانوں کی فداکاری کی مثالیں اس میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ایسے طالع مند اور خوش بخت نوجوانوں میں سے ہمارے ایک نوجوان مجاہد مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سیالکوٹی ہیں۔ جو مسلسل گیارہ سال افریقہ میں مجاہدانہ خدمات اور سرفروشانہ تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد حال ہی میں واپس تشریف لائے ہیں۔

اپنی تعلیم پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے بعد جبکہ آپ بالکل نوعمر نوجوان تھے۔ آپ کا نکاح مکرم بھائی محمود احمد صاحب مالک احمدیہ میڈیکل ہال قادیان کی سب سے بڑی صاحبزادی آمنہ بیگم سے پڑھا گیا۔ لیکن ابھی رخصتانہ نہ ہوا تھا۔ کہ افریقہ میں کسی مجاہد کو بھیجنے کی ضرورت پیش آ گئی۔ اور آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ حضور نے ان کو اس سعادت کا اہل سمجھ کر منظور فرما لیا۔ اور آپ اس خوش قسمتی پر پھولے نہ سماتے ہوئے روانہ ہو گئے۔ اور اس عہد کو جو آپ نے مجاہدانہ زندگی اختیار کرنے کے لئے اپنے پیارے امام کے روبرو کیا تھا اس حسن وخوبی کے ساتھ نباہا۔ کہ مسلسل گیارہ سال تک اور سب کچھ بھول گئے۔ اور جب تک آپ کو واپس نہ بلایا گیا۔ آپ نے اپنے کا نام نہ لیا۔ اب جبکہ نوجوانی کا بہترین زمانہ خدا تعالیٰ کے کام کی راہ میں گزار کر لوٹے ہیں۔ تو داڑھی میں سفید بال آ چکے ہیں۔ عنقریب رخصتانہ کی وہ تقریب منعقد ہونے والی ہے۔ جو محض اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر گیارہ سال سے ملتوی چلی آ رہی تھی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس مخلص نوجوان کی اس بہترین قربانی کو خاص طور پر شرف قبول عطا فرمائے۔ اور اس جوڑے پر اپنے برکات نازل کرے۔

مکرم بھائی محمود احمد صاحب اور ان کا خاندان بھی خاص طور پر قابل مبارکباد ہے۔ کہ انہوں نے اپنی لڑکی کو اتنا لمبا عرصہ محض اس لئے اپنے کلیجہ سے لگائے رکھا۔ کہ اسلام نے جسے اس کا کفیل قرار دیا ہے۔ وہ اپنے پیارے امام کے ارشاد پر اسلام ہی کی خدمت میں مصروف ہے۔ اس عرصہ میں انہوں نے دوسری چھوٹی لڑکیوں کے شادی کی عمر کو پہنچ جانے پر شادیاں کر دیں اور ان میں سے بعض صاحب اولاد بھی ہیں۔ مگر سب سے بڑی لڑکی کا رخصتانہ اب کرنے والے ہیں۔

دیکھنے والے دیکھیں۔ اور سوچنے والے سوچیں۔ کہ کیا دین کی خاطر اور تبلیغ اسلام کے لئے اس قسم کی قربانی کی مثال احمدیت کے سوا کہیں اور مل سکتی ہے۔ خاکسار غلام نبی۔

پرتاپ کی تحریف کا ذکر ورلڈ پریس نیوز میں

اخبار پرتاپ کی مندرجہ ذیل تحریف کا راز سب سے پہلے الفضل نے طشت از بام کیا تھا۔ اب ورلڈ پریس نیوز نے اس کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے:۔ خبروں کو محرف اور توڑ موڑ کر پیش کرنے کی ایک غیر معمولی مثال حال میں اس وقت دیکھنے میں آئی۔ جب روزنامہ پرتاپ لاہور جو ایک بااثر ہندو روزنامہ ہے اپنے سنڈے ایڈیشن میں ہندو لیڈر پنڈت نہرو کے سفر لنڈن کی خبر شائع کی۔ ایک رسالہ میں (ریویو آف ریویوز جلد ۲ نمبر ۲) ایک فوٹو گراف شائع ہوا تھا جس میں نیویارک کے ٹائمس سکوئر میں لوگوں کا ایک جم غفیر دکھایا گیا تھا۔ جو ریڈیو پر الیکشن کا نتیجہ سننے کے لئے جمع تھا۔ اس فوٹو گراف کو پرتاپ نے ذرا چھوٹے پیمانہ پر نہایت جسارت سے یقینی دنگا کے لئے شائع کر دیا ہے۔ کہ گویا یہ جم غفیر پنڈت نہرو کی زیارت کے لئے لنڈن میں آپ کے ہوٹل کے سامنے نہایت اشتیاق کے ساتھ انتظار کر رہا ہے۔

(۲ ورلڈ پریس نیوز لاہور ۲۰ جنوری ۱۹۴۷ء صفحہ ۸ کالم ۱)

نئی دنیائیں نئی ارض و سماء

پٹس برگ۔ ڈیٹن۔ بالٹی مور۔ لاس انجلیز (شمالی امریکہ) میں تبلیغی جدوجہد

رپورٹ تبلیغی مشن امریکہ ۱۵ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء

مکرم خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ اسلام شکاگو امریکہ

امریکہ مشن میں جلسہ کا انتظام بفضلہ تعالیٰ سرگرمی اور نتیجہ خیز مساعی کے ساتھ ہوا۔ جلسہ کے سہ روزہ حلقوں پر اور دفتر میں کافی کام رہا اور اس کے علاوہ بعض جماعتوں میں ایک کامیاب دورہ بھی ہوا۔

دورہ

خاکسار کے یہاں آنے کے بعد ابھی تک مجھے کسی بیرونی جماعتوں میں جانے کا موقعہ نہ ملا تھا۔ تعلیمی مصروفیات کی وجہ سے شکاگو کے علاوہ صرف کلیولینڈ جا سکا تھا۔ اب کرسمس کی رخصتوں میں ۲۶۔۲۷ اور ۲۹ دسمبر کو انڈیانا پولس۔ ڈیٹن اور پٹس برگ میں کامیاب جلسے ہوئے۔ انڈیانا پولس میں صوفی صاحب محترم نے خاکسار کا تعارف کرایا۔ جماعت کے احباب نے فرداً فرداً خوش آمدید کہا۔ خاکسار نے جو اجلاس سالانہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ہمارا دارالامان میں اسی تاریخ کو جلسہ سالانہ کا انعقاد جماعت کی محیر العقول ترقی پر دلالت کرتا ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ اس ترقی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت کے ایمان و اخلاص اور قربانیوں کا کتنا تعلق ہے۔ اس لئے ہمیں بھی اپنے ایمان کی ترقی اور قربانیوں میں شاندار مثال پیش کرنے کے لئے اس سبق کے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ تا امریکہ میں بھی ہمیں ویسی ہی عظیم الشان ترقیاں حاصل ہوں۔ مکرم صوفی صاحب نے ۱۹۴۶ء کی مساعی کی تفصیل پیش کرنے کے بعد جماعت کو نئے سال میں جوش اور جذبہ قربانیوں کی طرف عمدہ اور پُر اثر تحریک فرمائی۔ دوسرے روز خطبہ جمعہ میں صوفی صاحب نے پھر جماعت کو زیادہ سرگرمی سے کام کرنے کی طرف متوجہ کیا۔

ڈیٹن میں احباب جماعت کی انتہائی اور قلیل تعداد کے علاوہ سیکرٹری جماعت نے لکھا ہوا ایڈریس پڑھا۔ یہاں پر بھی صوفی صاحب اور خاکسار نے جماعت کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو سوم کی اہمیت کے مطابق قربانی کے لئے تیار ہونے کی طرف توجہ دلائی۔

پٹس برگ میں ایک اہم تر جلسے کا انتظام کیا گیا تھا۔ کیونکہ یہ مقام اپنے حلقے کی جماعتوں کے لئے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب نے دو مقامی اخبارات میں بھی اعلان کرا دیا تھا۔ یہاں دفتر سے بھی قریبی جماعتوں کو شمولیت کے لئے لکھا گیا تھا۔ چنانچہ اس میٹنگ کے لئے ڈیٹن۔ کلیولینڈ۔ لیگس ٹاؤن۔ بوسٹن اور شکاگو سے احباب تشریف لائے۔ پٹس برگ کی جماعت اور نحیف اما و اللہ کی طرف سے نئے ممبران کے لئے ایڈریس پڑھے گئے۔ باہر سے شامل ہونے والی جماعتوں کے نمائندگان نے بھی تقاریر کیں۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب اور خاکسار نے جماعتوں کو ان کے وسیع اور مشکل کام اور اس کے لئے کامل تیاری اور صحیح قربانی کی طرف متوجہ کیا۔ محترم صوفی صاحب نے ایک بصیر تقریر فرمائی جس میں امریکہ مشن کی گذشتہ مساعی اور بتدریج ترقی پر تبصرہ کے بعد حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کے شاندار نمونہ کی طرف توجہ دلائی۔ اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک سچے اور مخلص احمدی کی کیا علامات بیان فرمائی ہیں۔ اس جلسہ میں جماعت کا اجتماعی فوٹو بھی ہوا۔ یہ دورہ بفضلہ تعالیٰ جماعتوں کو ابھارنے۔ اور ان میں نئے سال کے سابقہ کام اور قربانی کا نیا جوش پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ فالحمد للہ!

شکاگو

شکاگو میں بفضلہ تعالیٰ ترتیبی تعلیمی اور تبلیغی اجلاس باقاعدہ منعقد ہوتے رہے۔ خاکسار نے سال کے آخری خطبہ جمعہ میں نئے سال کے لئے زیادہ سے زیادہ سرگرمیوں اور قربانیوں کی تحریک کی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں شکاگو کے اجلاسوں اور مختلف جماعتوں کے دورہ کے علاوہ خاکسار کے کالج میں امتحانات کے دن بھی آ گئے جس کی وجہ سے کالج میں بھی کافی مصروفیت رہی۔

پٹس برگ

پٹس برگ میں برادرم مرزا منور احمد صاحب دارالتبلیغ کے علاوہ دو کونسس۔ سیکرٹری اور ہوم میڈیم تعلیمی اور تبلیغی کلاسز باقاعدہ منعقد کراتے رہے۔ میرزا صاحب کے اخبار میں انٹرویو شائع ہونے کے بعد میٹنگوں میں بھی اور انفرادی ملاقاتوں کے لئے کئی لوگ آتے رہے۔ اس کے تبلیغ کا عمدہ موقعہ ملتا رہا۔ میرزا صاحب نے مقامی جماعت کو خطبات جمعہ میں چندہ تحریک جدید اور دوسری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

مقامی جماعت کے سیکرٹری برادر احمد شہید صاحب کے ہاں گیارہ سال کے بعد پہلا بچہ پیدا ہوا۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب نے ہسپتال میں جا کر نومولود کے کانوں میں اذان دی۔ اس نظارہ کو ڈاکٹر اور نرسیں دلچسپی سے دیکھتی رہیں۔ اور بعد میں ڈاکٹر صاحب سے مزید گفتگو بھی ہوئی۔

بالٹی مور

بالٹی مور کی جماعت کے سیکرٹری عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات پر پٹس برگ سے برادرم مرزا منور احمد صاحب جنازہ پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ اسلامی طریق کے مطابق تجہیز و تکفین کی وجہ سے غیر ملکوں میں تبلیغ کا انہیں کافی موقعہ ملا۔

لاس انجلیز

لاس انجلیز کیلیفورنیا میں یونائیٹڈ سٹیٹس کے مغرب کی طرف شکاگو سے کوئی تین ہزار میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں پر ہمارے مخلص بھائی چوہدری محمد عبداللہ صاحب واقف تحریک جدید تعلیم پا رہے ہیں۔ لیکن تعلیمی مصروفیات کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا فن بھی جوش و اخلاص سے ادا کرتے ہیں۔ لاس انجلیز سائنسز آف مائنڈ کلب میں "اسلام" کے موضوع پر آپ کا لیکچر ہوا۔ جس کے بعد حضرت مسیح موعود و مہدی اسلام کی بعثت اور فتنہ مسیح کے متعلق دلچسپ سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ انفرادی طور پر اس کلب میں آپ وقتاً فوقتاً تبلیغ کے لئے جاتے رہے۔ ایک دوسری کلب میں بھی آپ نے "صداقت اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا پیغام پہنچایا۔ کئی لوگوں کو لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ دوسرے احمدی طلبہ کو بھی اپنی تبلیغی مساعی کی باقاعدہ رپورٹ بھیجنے کے لئے لکھا جا رہا ہے۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل تعالیٰ پٹس برگ میں ایک۔ بالٹی مور میں ایک۔ اور شکاگو میں تین۔ گویا کل پانچ بیعتیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت اور دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے۔ شکاگو کے ان تین نومبایعین میں سے ایک بہن جارجیا کی جنوبی ریاست میں تشریف لے گئی ہیں۔ خدا کرے کہ ان کے ذریعے وہاں پر احمدیت اور اسلام کی اشاعت کا رستہ کھل جائے۔ آمین۔

آخر پر نئے سال کے آغاز کے ساتھ نہایت درد و عجز سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کی ستاری فرماتا ہوا ہم سے وہ کام لے جس سے اسلام اور احمدیت کے لئے امریکہ میں وسیع ابواب کھل جائیں۔ اور یہ سال امریکہ مشن کی تاریخ میں سرگرمیوں اور بیش از بیش قربانیوں اور کامیابیوں کا سال ثابت ہو۔

ڈیٹن اور کلیولینڈ میں بھی ہفتہ وار باقاعدہ اجتماع جاری رہے

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر میں اطلاع کرے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۸۸۲ء۔ مکرمہ فتح محمد ولد گوہر علی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر ۵۰ سال بیعت دسمبر ۱۹۰۶ء ساکن تاجپورہ متصل مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۹۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک مکان بلا شرکت غیرے قیمتی ۷۰۰/- روپے۔ دو مکان خام و رقبہ موضع اوان ڈاکخانہ ڈاک خانہ جلالپور لاہور بلا شرکت غیرے قیمتی ۵۰۰/- روپے۔ دس کنال زراعتی مزارعہ بارانی سیلاب جس میں سے ۵ کنال اس وقت دریا برد ہے موجودہ قیمت ہر دو یعنی دس کنال زمین تقریباً ۶۰۰/- روپے اس میں سے میرا حصہ تہائی ہے میرے حصہ کی قیمت دو صد روپیہ ہے۔ میں ریٹائرڈ ٹیچر ہوں لیکن آج کل عارضی طور پر پیشہ ۱۳ تک کام کرتا ہوں ۶۵/۰/- روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ اس کے بعد میرا معمولی پیشہ طبابت ہوگا میں اپنی مندرجہ بالا کل جائیداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد میرے مرنے کے بعد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ النصیہ۔ فتح محمد موصی بقلم خود۔ گواہ شد۔ حکیم سراج الدین۔ گواہ شد۔ مرزا مولا بخش گواہ شد۔ محمد شریف بی اے پنشنر موصی

۹۷۴۲ء۔ مکرمہ شوق دی بی زوجہ کلے خان صاحب قوم پٹھان عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع پنگال ڈاکخانہ پنگال ضلع گنگ صوبہ ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۹/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ زیورات نقرئی ۴۵ تولے زیورات طلائی قریباً نصف تولہ دین مہر بذمہ خاوند ۵۰/- روپے ہیں۔ اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامۃ۔ صابرہ بی بی زوجہ موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد محمد اکرم علی ولبھرا سیکرٹری مال پنگال۔ گواہ شد۔ محمد فرقان پریذیڈنٹ گواہ شد۔ محمد شجاعت علی انسپکٹر بیت المال

۹۸۹۶ء۔ مکرمہ فتح محمد صدیق ولد حاجی سلطان محمود صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۷ سال بیعت ۱۹۰۲ء ساکن کلکتہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری دوکان کاغذ کا کلکتہ کے فساد میں جل گیا ہے واپس جا کر تمام حساب کتاب کر کے وہاں سے اپنی جائداد و منقولہ کے متعلق اطلاع دوں گا۔ جائداد غیر منقولہ حسب ذیل ہے

(۱) کلکتہ میں ہمارے تین مکان ہیں چوتھائی حصہ میرا ہے ان جائداد میں سے ایک مکان میں میرے چھوٹے بھائی محمد یوسف صاحب اور میری بیوی اور والدہ صاحبہ بھائی محمد یوسف صاحب شریک ہیں ۱/۱۰ حصہ کا مالک ارادتی ہے۔ اس میں بھی میرے بھائی صاحب شریک ہیں

(۲) ایک مکان مسمّاۃ واقعہ چنیوٹ محلہ اجن پور میں ۱/۱۰ حصہ زمین پر بنا ہوا ہے۔ یہ مکان میری واحد ملکیت ہے

(۳) قادیان میں ڈھائی کنال زمین محلہ دارالبرکات میں قطعہ نمبر ۱۰۶ و نمبر ۱۴۳ و ۱۲۶ اور دارالاحسان میں ایک کنال زمین اور دارالسعۃ میں قریباً ایک بیگہ کنال زمین اور دارالفضل میں قریباً دو کنال ہے۔ جائداد میرا واحد ملکیت ہے۔ میں اس تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس جائداد میں سے کچھ زمین اپنے لڑکوں کے نام وقف کرنا چاہتا ہوں جس کی بعد میں اطلاع دوں گا۔ اپنی زندگی میں اور کوئی جائداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اپنی ماہوار آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ

جناب قریشی محمد عبداللہ صاحب

ڈی۔ آئی۔ ایم ایس علیگ کا مکتوب

تریاق اکھڑا میں خود اپنے مریضوں پر استعمال کرتا ہوں۔ اور ہمیشہ اس مفید ترین دوا کو مفید پایا ہے۔ اس دوا کے نتائج اس قدر اعلےٰ ہیں کہ بعض گھرانوں میں یہ ضروری قرار دیا جاتا ہے کہ ہر عورت دوران حمل میں تریاق اکھڑا کا استعمال ضرور کرے

قریشی محمد عبداللہ ڈی آئی ایم ایس

تیار کردہ۔ دواخانہ نورالدین قادیان

صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔
العبد۔ محمد صدیق بقلم خود موصی
گواہ شد۔ فضل الٰہی محرر تنفیذ
گواہ شد: رسول بخش محتسب
نمبر ۹۷۸۲: منکہ عبدالجبار ولد محمد حسن صاحب قوم اخوند پیشہ تعلیم عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی ڈاکخانہ شوپیاں ضلع اسلام آباد صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے۔ زمین زرعی ۵ کنال ناستور میں زمین ۲۲ کنال اور رشی نگر میں ۲۳ کنال زرعی کل ۵۰ کنال جس میں ہم ۸ بھائی شامل ہیں اس میں میرا ۱/۸ حصہ ہے۔ چھ درخت جن میں سے ۲ درخت سیب دو اخروٹ اور دو بادام میرے حصہ کے ہیں اس کے دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری آمد غیر معین ہے۔ میں نادہندگی اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ عبدالجبار موصی بقلم خود
گواہ شد:۔ عبدالواحد برادر خورد موصی
گواہ شد:۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

سرمہ زنگاری

حضرت مولانا نورالدین خلیفہ اول کا مجرب نسخہ
کمزوری نظر۔ جالا۔ دھند۔ کمزوری نظر کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ روپیہ محصول ڈاک علاوہ
ملنے کا پتہ: محمد عبداللہ جانشین عطاء الرحمن ادویہ خانہ محافظ صحت قادیان

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی کسی نہ کسی سبب سے خود تبلیغ نہیں کر سکتے اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں جن کو وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ روانہ کریں ہم ان کو براہ راست اردو انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کر سکیں گے اگر وہ پتے روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جسقدر رقم تبلیغ کے لئے خرچ کرنا چاہتے ہوں خواہ ایک ہی روپیہ ہو۔ ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اس کے عوض اپنے پیروئی مشنوں کو دنیا کی قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ جسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جس کی فی الحال شدید ضرورت ہے اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام اور ان کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں بڑے دعا پیش کی جائیگی۔ انشاء اللہ

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

محترمہ صفورہ بیگم صاحبہ آنریری مجسٹریٹ

تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کا سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ میں نے اور میرے شوہر محترم نے استعمال کیا ہے۔ بے حد مفید اور مجرب ہے۔ یہ تمام انگریزی ادویات کے مقابلہ میں نہ دو آنہ گھر میں موجود رہنے کی چیز ہے۔ سرمہ جواہر والا پانچ روپے شیشی ٹھنڈا سرمہ دو روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

سرمہ ممیرا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ کمزوری نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے ـــــ اور

سام ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے۔ سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

فوری ضرورت

ایک تجربہ کار نکل کے کام کے ماہر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند اپنی درخواست معہ اپنا سرٹیفکیٹ کارکردگی کے بھجوائیں یا خود ملیں

مینیجر۔ پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

روپ سنوار کریم
چھائیوں۔ کیلوں دھبوں کے اور بدنما داغوں کا کامیاب علاج قیمت عہ فی شیشی۔

رشک چمن سینٹ
دلکش مسفرح خوشبو نیز ہر قسم کے عطر حاصل کریں قیمت فیتولہ ادنیٰ درجہ ۱/۲ اعلیٰ درجہ دوم درجہ ۱/۵ روپے
حمیدیہ فارمیسی قادیان

پیرس کولڈ کریم
جلد ملائم اور خوبصورتی رکھنے کیلئے بہترین چیز ہے قیمت ۱۲ انچ جس اور ڈیلرز کمیشن کیلئے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں

باجازت لٹریچر

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد میں حکومت بنگال کے اس اقدام کی مذمت کی ہے کہ وہ بہار کے مسلمانوں کو مغربی بنگال کے ان اضلاع میں بسا رہی ہے جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے اور اس سلسلے میں ایک معقول رقم خرچ کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ فروری۔ سینٹرل اسمبلی میں سپلائی کے محکمے کے انچارج مسٹر دیگبو پال دچاریہ نے بتایا کہ ملک میں کپڑے کی سپلائی کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ صرف دست بیرونی ممالک سے کپڑے کے کارخانوں کی مشینری آنے کی بہت کم امید ہے۔ گورنمنٹ نے کپڑے کے کارخانوں کو کہا ہے کہ وہ تین شفٹوں میں کام کرنے کی کوشش کریں تاکہ زیادہ کپڑا تیار ہو سکے۔ کوئلہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ملک میں ضرورت سے چالیس لاکھ ٹن کم کوئلہ پیدا ہوتا ہے۔ دیا سلائی کی حالت اب کافی حد تک تسلی بخش ہے۔ محکمہ ہوا بازی کے سیکرٹری نے بتایا کہ ہوا بازی کی ٹریننگ کے لئے سہارن پور میں ایک سینٹر کھولا جا رہا ہے۔ بہت سے ہندوستانیوں کو اس سلسلے میں ٹریننگ کے لئے بیرونی ممالک میں بھیجا جا رہا ہے۔

پنانگ ۱۱ فروری۔ بہت جلد پنانگ میں پانچویں آل انڈین مسلم کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ کانفرنس ایک میمورنڈم تیار کرے گی۔ جس میں حکومت ملایا کو بتایا جائے گا کہ مسلمانوں کے مفاد کیا ہیں۔ دوسری ملایا کی دوسری اقوام سے کس حد تک اور کن شرائط کی بنا پر تعاون کر سکتے ہیں۔ کانفرنس کی صدارت کے لئے مسٹر محمد علی جناح کو دعوت دی گئی ہے۔

کیپ ٹاؤن ۱۱ فروری۔ نٹال انڈین کانگرس نے ملک معظم کے دورہ جنوبی افریقہ کے سلسلے میں پیدا شدہ صورت حالات پر غور کیا۔ ایک قرارداد کے ذریعے فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ جنوبی افریقہ کی حکومت ہندوستانیوں سے بے انصافی کرنے پر تلی ہوئی ہے اس لئے ملک معظم کے استقبال کے سلسلے میں نکلنے والے جلوسوں اور جلسہ کا مقاطعہ کر دیا جائے۔ ایک قرارداد میں حکومت کے اس اقدام کی مذمت کی گئی کہ اس نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے نمائندوں کو ہندوستان جانے کے سلسلہ میں پاسپورٹ دینے سے انکار کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ برطانیہ میں شدید برفباری کے باعث کوئلہ کا قحط نمودار ہو گیا ہے۔ لاکھوں ٹن کوئلہ کانوں میں رکا پڑا ہے۔ لنڈن کے آٹھ بڑے بجلی گھروں میں صرف پانچ روز کے لئے کوئلہ رہ گیا ہے۔ حکومت نے کارخانوں اور فیکٹریوں کے لئے بجلی کی بہم رسانی کل سے بند کر دی ہے۔ جس کے نتیجہ میں قریباً بیس لاکھ مزدور بے کار ہو گئے۔ وزیر اعظم برطانیہ نے اپیل کی ہے کہ عوام بجلی کے استعمال میں انتہائی کفایت سے کام لیں۔ اسی سلسلے میں مسٹر چرچل اپوزیشن لیڈر نے دارالعوام میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ میرا اندازہ ہے کہ صورت حالات ابھی اور خراب ہو جائے گی۔ اگر موجودہ آزمائش میں حکومت کو استعفیٰ دینا پڑا تو یہ قابل رحم حالت ہوگی۔

دہلی ۱۱ فروری۔ والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی اور آئینی مشاورتی کمیٹی کی ایک مشترکہ میٹنگ ہوئی جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ پنڈت نہرو اور ان کے رفقاء کے اس دوستانہ اور معقول رویہ کی تعریف کی گئی جس کا اظہار انہوں نے آئینی اسمبلی اور ریاستوں کی بات چیت کرنے والی کمیٹیوں میں کیا۔ مشترکہ میٹنگ نے ریاستوں کی بات چیت کرنے والی کمیٹی کے اقدام کی تصدیق کی۔

دہلی ۱۱ فروری۔ مرکزی اسمبلی میں سردار پٹیل ہوم ممبر نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ حکومت ہند ماسٹر تارا سنگھ کی سرگرمیوں کی تحقیقات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

قاہرہ ۱۱ فروری۔ برطانوی فوجوں کو دریائے نیل کی وادی سے وسیع پیمانے پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ ماہ مارچ کے وسط تک برطانوی فوجوں کا اخراج غالباً مکمل ہو جائیگا۔

لاہور ۱۱ فروری۔ پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر گورنر پنجاب نے ڈاکٹر ایس۔ ڈی۔ مظفر کی جگہ مسٹر ایس۔ اے رحمان جج لاہور ہائیکورٹ کو پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر نامزد کیا ہے۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل ڈاکٹر جہانگیر کو بھی دوبارہ یونیورسٹی کا فیلو نامزد کیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۱ فروری۔ پیرس میں سابق جرمنی مقبوضہ ممالک اٹلی۔ رومانیہ۔ بلغاریہ۔ فینگری اور فن لینڈ سے صلح کے سمجھوتوں پر دستخط کر دیئے گئے۔ ہندوستان کی طرف سے سر سموئل گھوبانقن نے معاہدوں پر دستخط کئے۔

لائلپور ۱۱ فروری۔ گندم درجہ ۱/۱۰/۹ گندم فارم ۱/۱۴/۹ گڑ بنیا ۱/۱۰/۲۱ تا ۱/۱۰/۲۳ شکر نئی ۱/۱۰/۲۴ تا ۱/۱۰/۲۶ گھی دیسی ۱/۸/۱۹۰

لاہور ۱۱ فروری۔ سونا فائنٹ ۱۰۶/۸/۰ سونا ملنٹ ۱۰۷/۸/۰ پونڈ ۶۷/۸/۰ چاندی ۱۵۷/۸/۰

پشاور ۱۱ فروری۔ ملاکنڈ ایجنسی کے سابق پولیٹیکل ایجنٹ نواب محبوب علی خان کے خلاف محکمانہ تحقیقات کے لئے مسٹر کاراک کے دو بردہ مزید گواہوں کی شہادتیں ہوئیں گواہوں صوبہ سرحد کے چیف سیکرٹری بھی شامل تھے۔

دہلی ۱۱ فروری۔ دہلی سول سپلائی کے محکمہ نے شہر کی بہت سی دوکانوں پر چھاپے مارے اور کپڑے کے کئی سو بجلی راشن پرمٹ اپنے قبضہ میں کر لئے۔

دہلی ۱۱ فروری شہر میں ایک مکان سے بہت بڑی تعداد میں مسلح اسلحہ برآمد ہوا۔ اسلحہ میں ۱۲۰۰ سو کارتوس ۶ ریوالور اور ۹ پستول بھی شامل ہیں۔

کلکتہ ۱۱ فروری۔ آج منٹال کونسل میں کانگرس پارٹی نے یوم دشمنام پر گولی چلانے کی مذمت کرنے کے لئے ایک تحریک التوا پیش کی لیکن یہ تحریک ۱۴ کے مقابلہ میں ۱۴۲ ووٹوں سے نامنظور ہو گئی۔ مسٹر سہروردی وزیر اعظم نے تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ کہ ابھی تک کلکتہ میں حالات اعتدال پر نہیں آئے۔ ہندو اور مسلمان ایک دوسرے پر بالکل اعتماد نہیں کرتے۔

دہلی ۱۱ فروری:۔ ایک سرکاری اعلان میں اس اطلاع کی تردید کی گئی ہے۔ کہ ڈیرہ غازیخاں میں مسلم لیگ کی ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں فوج بلائی گئی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ فروری:۔ کونسل آف سائنس اینڈ انڈسٹری ریسرچ کے اجلاس میں نو لاکھ روپے کا خرچ اس غرض سے منظور کیا گیا۔ کہ ملک میں ۱۰ لیبارٹریاں بنائی جائیں کیمیکل۔ فزیکل۔ سرجیکل۔ فیول اور گلاس وغیرہ کی تحقیقات کریں گی۔ کونسل نے بنگلور کی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو تین لاکھ روپیہ کی گرانٹ دینا منظور کیا ہے۔

پیرس ۱۱ فروری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پانچ ہزار سے زائد فرانسیسی اشخاص کو جنگ کے دوران میں دشمن سے تعاون کرنے کے الزام میں موت کی سزا دی گئی ہے۔ دوسرا اشخاص کو عمر قید اور بیس ہزار اشخاص کو مختلف میعادی قید کی سزا دی گئی ہے۔

نئی دہلی ۱۱ فروری:۔ عبوری حکومت کے دو مسلم لیگی رکن مسٹر عبدالرب نشتر اور مسٹر اسمٰعیل مینیجر بعض امور کی سرانجام دہی کے سلسلے میں لاہور آ رہے ہیں:۔

تلاش گمشدہ

مسمی نذر الاسلام برادر نجات حسین صاحب شاگرد بیمار دس سال رنگ گندمی قمیض خاکی گرم بنوار سفید ململ خاکی سوئیٹر سرپر شرخ ٹوپی نشان یاد دادا اور محمد یوسف عمر ۹ سال مورخہ ۷ ۲ سے قادیان سے لاپتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے متعلق کچھ علم ہو۔ تو فوراً نظارت ہذا میں اطلاع دیں

(ناظر امور عامہ)